مغربی پاکستان کمسن بالغ افراد/نو جوانوں کی سگریٹ نوشی/تمباکونوشی کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء

مغربی پاکستان آرڈیننس XII برائے سال ۱۹۵۹ء.

فہرست.

دفعات.

۱. مختصر عنوان ونفاذ.

۲. تعریفات.

۳. کمسن/بالغ افراد/نو جوانوں کو تمباکو فروخت کرنے پر سزا.

۴. عوامی جگہوں میں کمسن بالغ/نو جوانوں کی تمباکو/سگریٹ نوشی پر تمباکو کی ضبطیگی.

۵. قواعد بنانے کا اختیار.

۶. تنسیخ/منسوخی.

مغربی پاکستان کمسن بالغ افراد/نو جوانوں کی سگریٹ نوشی/تمباکو نوشی کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء

مغربی پاکستان آرڈیننس XII برائے سال ۱۹۵۹ء.

(۲۶ مارچ ۱۹۵۹ء)

ایک قانون.

مغربی پاکستان کے صوبہ میں شباب/نو جوانوں کے تمباکو نوشی سے متعلقہ امتناع کی نسبت قانون کی ترمیم و یکجائی.

ابتدائیہ:

چونکہ مغربی پاکستان میں شباب/نو جوانوں کے تمباکو نوشی سے متعلقہ قانون امتناع کی ترمیم و یکجائی فوری درکار ہے.

اب اس لیے ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء صدارتی اعلان کے تابع جملہ اختیارات کے تحت مغربی پاکستان کے گورنر ذیل کا قانون نافذ کرنا مناسب سمجھتے ہیں.

۱. مختصر نام و آغاز/نفاذ:

(۱) یہ مغربی پاکستان کمشن بالغ افراد/نو جوانوں کی سگریٹ نوشی/تمباکو نوشی کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء کہلائے گا.

(۲) یہ تمام تمام (خیبر پختونخوا) پر نافذ العمل ہو گا ماسوائے (قبائلی علاقہ جات کے)

۲. تعریفات:

اس قانون میں جب تک متن کسی دوسرے معنی کا متقاضی نہ ہو ذیل کی بیان کا ان سے متعلقہ دیئے گئے معنی ہونگے.

اس کا مطلب ہے.

(الف) مسلکہ کالج کا مطلب کا کالجیٹ ادارہ جو کسی یونیورسٹی ثانوی تعلیمی بورڈ ومغربی پاکستان ہے.

(ب) حکومت سے مراد حکومت (خیبر پختونخوا ہے)

(ج) شباب/نوجوانوں کا معنی ۱۶ سال سے کم عمر کا شخص ہے.

(د) عوامی جگہ میں عوامی پارک باغ، ریلوے اسٹیشن میدان، ایسی گاڑی جس تک عوام کو رسائی حاصل ہو جوادا ئیگی کرایہ پر یا بصورت دیگر ہو شامل ہیں.

(ڈ) تسلیم شدہ سکول کا مطلب کسی ثانوی تعلیمی بورڈ یا یونیورسٹی سے تسلیم شدہ ہونا ہے. یا حکومتی محکمہ تعلیم سے تسلیم شدہ ہو. اور

(ذ) تمباکو سے مراد کسی بھی شکل میں تمباکو ہے جس میں تمباکو نوشی کے لیے کوئی مرکب جو تمباکو کا متبادل ہو بھی شامل ہے.

۳. **کمسن بالغ افراد/نوجوانوں کو تمباکو فروخت کرنے پر سزا:**

(۱) جو کوئی بھی شباب پر تمباکو فروخت کرے یا فروخت کرنے کی کوشش کرنے یا انہیں دے چاہے یہ اس کے ذاتی استعمال کے لیے ہو یا نہ ہو. پہلی قانون شکنی پر بیس روپے سے سزایاب کیا جائیگا .اور تیسری دفعہ یا اس کے بعد ایک سو روپے تک سے سزایاب کیا جائیگا.

(۲) اگر دفعہ بالا کے تحت سزایاب شخص تمباکو فروشی کے قانون ۱۹۵۸ء کے تابع اجازت یافتہ (لائسنس دار) ہو تو اسکی سزایابی کی اطلاع ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ متعلقہ ڈسٹرکٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن افسر کو دے گا تا کہ وہ سزایافتہ (مجرم) کا اجازت نامہ منسوخ کر سکے.

۴. **عوامی جگہوں میں کمسن بالغ/نوجوانوں کی تمباکو/سگریٹ نوشی پر تمباکو کی ضبطگی:**

اگر شباب عوامی جگہ پر تمباکو نوشی کرتا ہو یا جائے تو کسی استاد پرا کٹر (مودب جامعہ) جو تسلیم شدہ سکول یا مسلکہ کالج سے تعلق رکھتا ہو یا کوئی دیگر شخص جسے حکومت نے اس نسبت اجازت دی ہو. ایسا تمباکو ضبط کر کے ضائع کر سکتا ہے.

۵. **قواعد وضع کرنے کا اختیار:**

اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے حکومت ضوابط وضع کر سکے گی.

۶. **تنسیخ/منسوخی:**

ذیل کے قوانین منسوخ کیے جاتے ہیں.

(الف)(ب)(ج) صوبہ خیبر پختونخوا کے شباب کا تمباکو نوشی کا قانون سال ۱۹۳۳ء